وہ جس طرح بھی چاہیں واقعاتِ کربلا کو بیان کریں، مبینہ داستان کربلا میں ظلم وستم کے خون سے جس طرح چاہیں، اسے رنگین کریں، انہیں آزادی ہے ہم حکومت سے نہیں، اہل تشیع سے، ان کی اپنی وحدت المسلمین کی مجلس کے حوالے سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ اپنے ہی عقیدہ تقیہ کے مطابق اس باب میں مصلحت سے کام لیا کریں۔ تبرا کا عمل اپنے معابد میں کرلیا کریں۔ اتنی رواداری اگر وہ برت لیں، تو کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اصحابؓ وازواجؓ نبیؐ پر سبّ وشتم سے ہماری دل آزاری ہوتی ہے۔ کیا وہ ہماری دلداری کیلئے اتنی سی قربانی بھی نہیں کر سکتے؟ اگر وہ یہ قربانی دے دیں اور نت نئے لائسنس لینے کی پالیسی چھوڑ دیں تو محرم کی ساری حشر سامانی ختم ہوسکتی ہے۔ وہ یہ ضرور مانیں گے کہ لڑائی بھڑائی محرم میں حرام ہے۔

اگر مبینہ جنگ کربلا کے فریقین اس حرمت محرم کو کسی وجہ سے برقرار نہ رکھ سکتے تھے تو کیا ضروری ہے کہ آج کے دو بھائی بھی حرمتِ محرم کو ہر سال توڑتے ہی رہیں؟ سب وشتم ایک منفی عمل ہے اور کسی دین کی بنیاد کسی منفی عمل پر نہیں ہوسکتی۔ آسمانی ادیان تو بڑے بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں، زمینی مذاہب کے مطالعہ سے بھی، کسی منفی عقیدہ کا پتہ نہیں چلتا۔ ہم اس مثبت امید پر اپنی درخواست ختم کرتے ہیں کہ اہل تشیع اس کا مثبت جواب اپنے عمل سے دیں گے اور اپنے وطن میں سلامتی کی راہ ہموار کریں گے۔

اگر آصف زرداری صدر نہ ہوتے؟

ہم کسی ایسی مجبوری سے آگاہ نہیں ہیں جس کے تحت زرداری صاحب نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی تھی۔ کاش وہ یہ ڈور نہ سنبھالتے اور ملک ان کے دور میں بدترین کرپشن، بدترین معاشی بدحالی، بجلی کے بدترین بحران، مہنگائی کے بدترین طوفان اور قتل وغارت کے دردِ بے درماں کا شکار نہ ہوتا۔ بلوچستان میں علیحدگی کی تحریک زور نہ پکڑتی۔ کراچی آگ اور خون کے سمندر میں نہ ڈوبتی۔ نیٹو افواج سلالہ اور ایبٹ آباد آپریشن کرنے کی جرأت نہ پاتیں۔ فرزانہ راجہ نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے خزانہ برباد نہ کرتیں۔ وہ اگر ملک کی باگ ڈور نہ سنبھالتے تو وزیراعظم سزایاب ہوکر نااہل نہ ہوتا، ریلوے مفلوج نہ ہوتی۔ پی۔ آئی۔ اے معدوم اور اس کی جگہ غیر ملکی، نجی اور سیاسی ہوائی کمپنیاں مصروف عمل نہ ہوتیں۔ سرما میں گیس اور گرما میں بجلی مفقود نہ ہوتی، وہ صدر نہ ہوتے...... تو طے شدہ آئین میں ترمیم ناپسندیدہ کے منصوبے نہ بنتے اور پنجاب کے جسدِ واحدہ کو کاٹ کر لسانی بنیاد پر سرائیکی صوبہ بنانے کے نعرے بلند نہ ہوتے۔ یہ مطالبہ عوام کا نہ تھا، بلکہ پیپلز پارٹی کی ادنیٰ درجے کی